کامیاب اشاعت کے مسلسل 43 سال

روزنامہ

دعوت عمل

سرگودہا

چیف ایڈیٹر: بشیر احمد ملک

جلد نمبر 43 // مطابق 9 مئی 2014 // قیمت 6 روپے // شمارہ نمبر: 110

عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے رانا قیصر عارف نذیر

پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے خواتین ججز کیساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین کی تعیناتی بھی ضروری ہے

سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے نعیم اختر خان ، ثوبیہ عمران سمیت دیگر مقررین کا خطاب

[illegible]

سرگودہا (سٹاف رپورٹر) عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے ضلع کی سطح پر خواتین کے کیسوں کی پیروی کیلئے خواتین ججز کیساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین (باقی صفحہ 7 نمبر بقیہ نمبر 45)

بقیہ 45

[illegible]

Daily Nai Baat

روزنامہ

نئی بات

www.naibaat.com

e-mail: info@naibaat.com

چیف ایڈیٹر

چوہدری عبدالرحمٰن

جمعۃ المبارک 9 رجب المرجب 1435ھ 9 مئی 2014ء 25 بیساکھ 2071 ب

”ضلعی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز بھرتی کی جائیں“

عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، مقررین کا سیمینار سے خطاب

سرگودھا (ڈسٹرکٹ رپورٹر) عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے حوالہ سے میڈیا اہم کردار ادا کر سکتا ہے ضلع کی سطح پر خواتین کے کیسز کی پیروی کیلئے خواتین ججز کے ساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین کی تعیناتی بھی ضروری ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ضلع کی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی کو یقینی بنائے۔ ان خیالات کا اظہار سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر سی آر ایس ایس رانا قیصر، میاں عارف نذیر، نعیم اختر خان، ثوبیہ میرزمان، قیصرہ اسماعیل اور ملک معظم نے کیا۔

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں قانون کی حکمرانی میں پراسیکیوشن اور نیوز رپورٹنگ کے کردار پر مشاورتی سیمینار سے رانا قیصر، نعیم اختر اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

بانی: قاضی سراج الدین سرہندی مرحوم

روزنامہ تجارت سرگودھا پاکستان

ایڈیٹر: جمیل اطہر قاضی

سرگودھا، لاہور، کراچی، گوجرانوالہ اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 26 | جمعۃ المبارک 9 رجب المرجب 1435ھ 9 مئی 2014ء 25 بیساکھ 2071 بکرمی | سی پی این ای رجسٹریشن نمبر 112 | شمارہ 110

لاہور، سرگودھا، راولپنڈی اور رحیم یار خان سے بیک وقت شائع ہونے والا

Daily WIFAQ Sargodha

روزنامہ وفاق سرگودھا پاکستان

بانی:- مصطفےٰ صادق

ایڈیٹر:- ابرار مصطفےٰ

جلد 57 | جمعہ 9 رجب المرجب 1435ھ 9 مئی 2014ء قیمت 5 روپے رجسٹریشن نمبر 2897 | شمارہ 108

3720983

چیف ایگزیکٹو طارق محمود قادری

روزنامہ خبریہ سرگودھا

Regd. No. 39

ایڈیٹر پروفیسر عطاء الرحمٰن

★★★★★

جلد 15 جمعۃ المبارک 9 مئی 2014ء 9 رجب المرجب 1432ھ 26 ویساکھ 2070 بکرمی قیمت 5 روپے شمارہ 103

جرائم کے باعث عوام کو پہنچنے والے نقصانات کی تلافی اسٹیٹ کی ذمہ داری ہے: رانا قیصر

ضلع کی سطح پر خواتین کے کیسز کی پیروی کیلئے خواتین ججز کیساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین کی تعیناتی ضروری ہے

جو لوگ وکیل کی فیس ادا نہیں کر سکتے وہ پراسیکیوٹری مدد لے سکتے ہیں، نعیم اختر خان، ثوبیہ میر زمان، قیصر، اسماعیل، ملک معظم

سرگودھا (خصوصی رپورٹر) عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے میڈیا اہم کردار ادا کر سکتا ہے ضلع کی سطح پر خواتین کے کچہری کی پیروی کیلئے خواتین ججز کیساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین کی تعیناتی بھی ضروری (باقی صفحہ 3 نمبر 31)

سی آر ایس کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں قانون کی عملداری میں پراسیکیوشن اور میڈیا رپورٹنگ کے کردار پر منعقدہ سیمینار سے رانا قیصر، نعیم اختر خان، میاں عارف نذیر و دیگر خطاب کر رہے ہیں

بقیہ 31

ہے حکومت کو چاہئے کہ وہ ضلع کی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی کو یقینی بنائیں پراسیکیوشن کے نظام میں بہتری معاشرے کے ہر فرد کی زندگی میں بہتری کے مترادف ہے کیونکہ نظام انصاف میں بہتری اور قانون کی عملداری کے ثمرات سے عوام ہی مستفید ہوتے ہیں ملک میں جو بھی جرم ہوتا ہے اس کی تلافی ریاست کی ذمہ داری

ہے جرم ہونے میں دو فریق ہوتے ہیں ایک وہ جس نے زیادتی کی دوسرا جس سے زیادتی ہوئی ہو ان خیالات کا اظہار سینٹر فار ریسرچ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر سی آر ایس ایس رانا قیصر، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف نذیر، صدر سرگودھا پریس کلب نعیم اختر خان، عورت فاؤنڈیشن کی کوآرڈی نیٹر ثوبیہ میر زمان، کنسلٹنٹ ایس پی او قیصر اسماعیل، سینئر صحافی ملک معظم نے کیا انہوں نے کہا کہ عدالتوں میں اگر 100 کیس زیر سماعت ہیں ان میں سے 80 کیس سرکار بنام وغیرہ کے ہوتے ہیں جن کیلئے پراسیکیوٹرز (وکیل استغاثہ) ریاست کی ذمہ داری ہے کہ دونوں فریق کو سہولت دے مقررین نے جرائم سے متعلقہ خبروں کی اشاعت کے حوالے سے بتایا کہ بعض اوقات ایسی خبریں بھی اخبارات میں شائع ہو جاتی ہیں جس سے ریاست اور متاثرہ فریق کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے آئین کی شق نمبر 10A ہر شہری کو منصفانہ مقدمہ اور سماعت کا حق دیتی ہے جہاں پر خبروں میں سنسنی پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے اور ہر صحافی کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ خبر میں مصالحہ لگائے خصوصاً خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز میں ملزمان کی بجائے متاثرہ فریق کو نمایاں کیا جاتا ہے جس کے مستقبل میں منفی اثرات متاثرہ فریق پر پڑتے ہیں اور بعض اوقات زیادتی کا شکار لڑکی کی شادی بھی نہیں ہو پاتی اور یہی ذمہ داری میڈیا پر بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ متاثرہ فریق کی ہمدردی میں ریلیاں نکالی جاتی ہیں اور بڑے بڑے بینرز پر لکھا جاتا ہے کہ فلاں (ش) کے ساتھ زیادتی کے ملزمان گرفتار کئے جائیں یہاں پر بھی مجرم کو نمایاں نہیں کیا جاتا بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ حکومت نے عوام کی سہولت کیلئے پراسیکیوٹر مقرر کر رکھا ہے جو لوگ وکیل کی فیس ادا نہیں کر سکتے وہ پراسیکیوٹری مدد لے سکتے ہیں پراسیکیوٹر موجودہ قانون میں اتنا با اختیار ہے کہ کوئی تھانیدار اگر ایف آئی آر میں کوئی غلط دفعہ درج کرتا ہے تو پراسیکیوٹر اعتراض لگا کر وہ ایف آئی آر درست کرنے کیلئے دوبارہ تھانے بھجوا سکتا ہے اس موقع پر اہم مقدمات کی سماعت کے دوران صحافیوں کی عدالت کے اندر موجودگی کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف نذیر نے کہا کہ ہر شخص سماعت سن سکتا ہے مگر بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ غلط رپورٹنگ کی وجہ سے کیس پر اثر پڑتا ہے جس پر صحافیوں نے کہا کہ اگر وہ مقدمات کی سماعت کے دوران موجود ہی نہ ہوں تو وہ درست رپورٹنگ کیسے کریں گے اس میں کس قدر بہتری ہو سکتی ہے وہ اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے جس پر ڈسٹرکٹ بار کے صدر میاں عارف نذیر نے یقین دہانی کرائی کہ وہ اس ضمن میں سیشن جج سمیت دیگر عدالتوں کے جج صاحبان سے اس ضمن میں بات کریں گے اور اہم مقدمات کی سماعت کے دوران پریس کلب کے ایک ممبر کو دوران سماعت کمرہ عدالت میں بیٹھنے کی اجازت دلانے کی کوشش کریں گے مقررین نے خواتین کے حوالے سے بہتر رپورٹنگ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اکثر اوقات جس خاتون کیساتھ زیادتی کی جاتی ہے اس کا نام تو میڈیا میں آ جاتا ہے لیکن زیادتی کرنے والے کا اکثر اوقات نام نہیں لیا جاتا جس سے ملزم کو قانون کی گرفت میں لانے میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

Website:www.dailyaljalal.com Email:dailyaljalal@yahoo.com

سرگودھا راولپنڈی اسلام آباد اور لاہور سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت اخبار

ABC Certified
سرکاری اشتہارات کیلئے منظور شدہ

اشاعت کے مسلسل 26 سال

روزنامہ
الجلال
THE DAILY
ALJALAL
SARGODHA

چیف ایڈیٹر...... شہزاد شیرازی

سرگودھا
پاکستان

جلد: 26 جمعۃ المبارک 9 مئی 2014ء 9 رجب المرجب 1435ھ صفحات: 4 قیمت: 5 روپے شمارہ: 104

عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے' رانا قیصر

اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے حوالہ سے میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے' میاں عارف نذیر صدر ڈسٹرکٹ بار

بعض اوقات ایسی خبریں بھی اخبارات میں شائع ہوجاتی ہیں جس سے ریاست اور متاثرہ فریق کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے

نظام انصاف میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کے ثمرات سے عوام ہی مستفید ہوتے ہیں ملک میں جو بھی جرم ہوتا ہے اس کی تلافی سٹیٹ کی ذمہ داری ہے

خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز میں ملزمان کی بجائے متاثرہ فریق کو نمایاں کیا جاتا ہے جس کے مستقبل میں منفی اثرات متاثرہ فریق پر پڑتے ہیں

اگر وہ مقدمات کی سماعت کے دوران موجود ہی نہ ہوں تو وہ جو رپورٹنگ کریں گے اس میں کس قدر رسک ہوسکتی ہے وہ اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے' نعیم اختر خان

سنٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے' ملک معظم' ثوبیہ میر زمان اور قیصرہ اسماعیل کا خطاب

سرگودھا (سٹاف رپورٹر) عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے حوالہ سے میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے ضلع کی سطح پر خواتین کے کیمپ کی بیوری کیلئے خواتین جج کیساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین کی (باقی صفحہ اندرون نمبر 6)

بقیہ نمبر 6

تعیناتی بھی ضروری ہے حکومت کو چاہیئے کہ وہ ضلع کی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی کو یقینی بنائیں۔ پراسیکیوشن کے نظام میں بہتری معاشرے کے ہر فرد کی زندگی میں بہتری کے مترادف ہے کیونکہ نظام انصاف میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کے ثمرات سے عوام ہی مستفید ہوتے ہیں ملک میں جو بھی جرم ہوتا ہے اس کی تلافی سٹیٹ کی ذمہ داری ہے جرم ہونے میں دو فریق ہوتے ہیں ایک وہ جس نے زیادتی کی دوسرا جس سے زیادتی ہوئی ان خیالات کا اظہار سنٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر سی آر ایس ایس رانا قیصر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف نذیر صدر سرگودھا پریس کلب نعیم اختر خان عورت فاؤنڈیشن کی کوآرڈینیٹر ثوبیہ میر زمان کنسلٹنٹ این جی اوز قیصرہ اسماعیل سینئر صحافی ملک معظم نے کیا انہوں نے کہا کہ عدالتوں میں اگر 100 کیس زیر سماعت ہیں ان میں سے 80 کیس سرکار بنام وغیرہ کے ہوتے ہیں جن کیلئے پراسیکیوٹر (وکیل استغاثہ) ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ فریق کو مہیا کرے مقررین نے جرائم سے متعلقہ خبروں کی اشاعت کے حوالہ سے بتایا کہ بعض اوقات ایسی خبریں بھی اخبارات میں شائع ہوجاتی ہیں جس سے ریاست اور متاثرہ فریق کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے آئین کی شق نمبر 10A ہر شہری کو منصفانہ مقدمہ اور سماعت کا حق دیتی ہے یہاں پر خبروں میں سنسنی پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے اور ہر صحافی کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ خبر میں مصالحہ لگائے خصوصاً خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز میں ملزمان کی بجائے متاثرہ فریق کو نمایاں کیا جاتا ہے جس کے مستقبل میں منفی اثرات متاثرہ فریق پر پڑتے ہیں اور بعض اوقات زیادتی کا شکار لڑکی کی شادی بھی نہیں ہو پاتی اور یہی کچھ ہماری این جی اوز بھی کرتی ہیں کہ وہ متاثرہ فریق کی ہمدردی میں ریلیاں نکالتی ہیں اور بڑے بڑے بینرز پر لکھا جاتا ہے کہ مثلاً (ش) کے ساتھ زیادتی کے ملزمان گرفتار کئے جائیں یہاں پر بھی مجرم کو نمایاں نہیں کیا جاتا بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ حکومت نے عوام کی سہولت کیلئے پراسیکیوٹرز مقرر کررکھے ہیں جو لوگ وکیل کی فیس ادا نہیں کرسکتے وہ پراسیکیوٹر کی مدد لے سکتے ہیں پراسیکیوٹر موجودہ قانون میں اتنا با اختیار ہے کہ کوئی تھانیدار اگر ایف آئی آر میں کوئی غلط فقرہ درج کرتا ہے تو پراسیکیوٹر اعتراض لگا کر وہ ایف آئی آر درست کرنے کیلئے دوبارہ تھانے بھجوا سکتا ہے اس موقع پر اہم مقدمات کی سماعت کے دوران صحافیوں کی عدالت کے اندر موجودگی کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف نذیر نے کہا کہ ہر شخص سماعت سن سکتا ہے مگر بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ غلط رپورٹنگ کی وجہ سے کیس پر اثر پڑتا ہے جس پر صحافیوں نے کہا کہ اگر وہ مقدمات کی سماعت کے دوران موجود ہی نہ ہوں تو وہ جو رپورٹنگ کریں گے اس میں کس قدر رسک ہوسکتی ہے وہ اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے جس پر ڈسٹرکٹ بار کے صدر میاں عارف نذیر نے یقین دلایا کہ وہ اس ضمن میں انسداد دہشتگردی سمیت دیگر عدالتوں کے جج صاحبان سے اس ضمن میں بات کریں گے اور اہم مقدمات کی سماعت کے دوران پریس کلب کے ایک ممبر کو دوران سماعت کمرہ عدالت میں بیٹھنے کی اجازت دلانے کی کوشش کریں گے۔ مقررین نے خواتین کے حوالہ سے بہتر رپورٹنگ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اکثر اوقات جس خاتون کیساتھ زیادتی کی جاتی ہے اس کا نام تو میڈیا میں آجاتا ہے لیکن زیادتی کرنیوالے کا اکثر اوقات نام نہیں لیا جاتا جس سے ملزم کو قانون کی گرفت میں لانے میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

web:www.nawaesharar.net

حکومت سے سرکاری اشتہارات کیلئے "منظور شدہ"

ABC certified

سرگودھا سے قومی معیار کا پہلا اخبار خوشاب، میانوالی اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

بیاد شرر صہبائی

روزنامہ نوائے شرر سرگودھا

Email nawaesharar@yahoo.com
facebook ID dailynawaesharar@yahoo.com

جلد نمبر 18 جمعتہ المبارک 8 رجب المرجب 1435ھ 9 مئی 2014ء 25 بیساکھ 2070 بکرمی صفحات 6 قیمت 5 روپے شمارہ نمبر 150

حکومت ضلعی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی یقینی بنائے، رانا قیصر

ملک میں جو بھی جرم ہوتا ہے اس کی ملکی شہرت کی ذمہ داری ہے، میاں عارف تنویر

سماجی معاشی خبروں میں صرف مسالہ لگانے سے گریز کریں، پریس کلب میں سیمینار سے مقررین کا خطاب

سرگودھا (شاف رپورٹر) عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو موثر بنانے کے لئے عدالت سے مضبوط کردار ادا کرسکتا ہے ضلعی سطح پر خواتین کے کیسوں کی پیروی کیلئے خواتین پراسیکیوٹرز فراہم کی جائیں (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

16

بھی ضروری ہے حکومت کو چاہئے کہ ضلعی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی یقینی بنائے پراسیکیوشن کے نظام میں بہتری معاشرے کے جرائم کی روک تھام میں بھی کے متراف ہے کیونکہ انصاف میں بہتری اور قانون کی عملداری کے اثرات سے عوام مستفید ہوتے ہیں ملک میں جو بھی جرم ہوتا ہے اس کی ملکی شہرت کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ جو اس جرم سے متاثر ہوتے ہیں ان کی دادرسی کی ذمہ داری ہوتی ہے ان خیالات کا اظہار رانا قیصر، وائس چیئرمین پنجاب بار کونسل، پراسیکیوشن کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ایس ایس پی، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف تنویر، صدر سرگودھا پریس کلب کے اکرم خان، عون عباس، اسسٹنٹ کمشنر، ایس پی، ڈی ایس پی سمیت دیگر نے کیا انہوں نے کہا کہ عدالتوں میں 100 کیس زیر سماعت ہیں ان میں سے 80 کیس سرکار، عام

وغیرہ کے ہوتے ہیں جن کیلئے پراسیکیوٹر (وکیل استغاثہ) ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ فریق کو مہیا کرے مقررین نے جرائم سے متعلقہ خبروں کی اشاعت کے حوالے سے بتایا کہ بعض اوقات ایسی خبریں بھی اخبارات میں شائع ہو جاتی ہیں جس سے ریاست اور متاثرہ فریق کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے آئین کی شق نمبر 10 A ہر شہری کو منصفانہ مقدمہ اور سماعت کا حق دیتی ہے جہاں پر خبروں میں سنسنی پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے اور صحافتی کی کوشش ہوتی ہے کہ خبر میں مصالحہ لگایا جائے خصوصاً خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز میں متاثرہ کی بجائے متاثرہ فریق کو نمایاں کیا جاتا ہے جس کے مستقبل میں منفی اثرات متاثرہ فریق پر پڑتے ہیں اور بعض اوقات زیادتی کا شکار لڑکی کی شادی بھی نہیں ہو پاتی اور بعض اوقات ایسی صورتحال بھی پیدا ہوتی ہے کہ وہ متاثرہ فریق کی صورت میں رہتی ہیں اور بعض بڑے پراسیکیوٹرز کو کہا جاتا ہے کہ ملزم (مجرم) کے ساتھ زیادتی کے طور پر گرفتار کرنے کے جاتے ہیں جہاں پر بھی مجرم کو نمایاں نہیں کیا جاتا بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ حکومت نے عوام کی سہولت کیلئے پراسیکیوٹر مقرر کر رکھا ہے جو مفت وکیل کی فیس ادا نہیں کرسکتے وہ پراسیکیوٹر کی مدد لے سکتے ہیں پراسیکیوٹر موجودہ قانون میں اختیار رکھتا ہے کہ کوئی تفتیش اگر ایف آئی آر میں کوئی غلط شق درج کرتا ہے تو پراسیکیوٹر اعتراض لگا کر وہ ایف آئی آر درست کرنے کیلئے واپس کرتا ہے جبکہ اسی طرح اہم مقدمات کی سماعت کے دوران صحافیوں کی عدالت کے اندر موجودگی کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف تنویر نے کہا کہ ہر شخص سماعت سن سکتا ہے مگر بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ غلط رپورٹنگ کی وجہ سے کیس پر اثر پڑتا ہے جس پر صحافیوں نے کہا کہ اگر مقدمات کی سماعت کے دوران موجود ہی نہ ہوں تو وہ جو رپورٹنگ کریں گے اس میں کس قدر سقم ہوسکتا ہے وہ اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے جس پر ڈسٹرکٹ بار کے صدر میاں عارف تنویر نے یقین دلایا کہ وہ اس ضمن میں انتظامیہ سمیت دیگر عدالتوں کے جج صاحبان سے اس ضمن میں بات کریں گے اور اہم مقدمات کی سماعت کے دوران پریس کلب کے ایک نمبر کو دوران سماعت کمرہ عدالت میں بیٹھنے کی اجازت دلانے کی کوشش کریں گے۔ مقررین نے خواتین کے حوالے سے بہتر رپورٹنگ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اکثر اوقات جس خاتون کے ساتھ زیادتی کی جاتی ہے اس کا نام تو میڈیا میں آجاتا ہے لیکن زیادتی کرنے والے کا اکثر اوقات نام نہیں لیا جاتا جس سے ملزم کو قانون کی گرفت میں لانے میں مشکلات پیدا ہوتی

Dailyrafaqat@ymail.com / PH:048-3019066

تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified سرکاری اشتہارات کیلئے منظور شدہ

The Daily RAFAQAT Sargodha

چیف ایڈیٹر کے الطاف ملک

روزنامہ رفاقت سرگودھا

ایڈیٹر محمد سیف الرحمٰن ملک

ایگزیکٹو ایڈیٹر محمد جاوید ملک

PH:048-3019066
fax-048-3723945

FR.139

صفحات 4 قیمت 5 روپے

جلد 19 — جمعۃ المبارک 9 رجب المرجب 1435ھ 9 مئی 2014ء 24 بیساکھ 2071 ب — شمارہ 190

عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے: رانا قیصر

سرگودھا (سٹاف رپورٹر) عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ (بقیہ صفحہ 2 نمبر 42)

بقیہ نمبر 42

داری ہے اور اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے ضلع کی سطح پر خواتین کے کیسز کی پیروی کیلئے خواتین بطور کیس کے ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین کی تعیناتی بھی ضروری ہے حکومت کو چاہئے کہ وہ ضلع کی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی کو یقینی بنائیں پراسیکیوشن کے نظام میں بہتری معاشرے کے ہر فرد کی زندگی میں بہتری کے مترادف ہے کیونکہ نظام انصاف میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کے ثمرات سے عوام ہی مستفید ہوتے ہیں ملک میں جو بھی جرم ہوتا ہے اس کی حتمی حیثیت کی ذمہ داری ہے جرم ہونے میں دو فریق ہوتے ہیں ایک وہ جس نے زیادتی کی دوسرا جس سے زیادتی ہوئی ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل سیکرٹری پراسیکیوشن کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے (انڈیکٹری آر ایس) ایس رانا قیصر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف تنویر صدر سرگودھا پریس کلب نعیم اختر خان عورت فاؤنڈیشن کی کوآرڈی نیٹر ... کنسلٹنٹ ... اور قیصر اسماعیل سینئر صحافی ملک مظہر نے کیا انہوں نے کہا کہ عدالتوں میں کل 100 کیس زیر سماعت ہیں ان میں سے 80 کیس سرکار بنام وغیرہ کے ہوتے ہیں جن کیلئے پراسیکیوٹر (پبلک استغاثہ) ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ فریق کو مہیا کرے مقررین نے جرائم سے متعلق خبروں کی اشاعت کے حوالے سے بتایا کہ بعض اوقات ایسی خبریں بھی اخبارات میں شائع ہو جاتی ہیں جس سے ریاست اور متاثرہ فریق کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے آئین کی شق نمبر 10A ہر شہری کو منصفانہ مقدمہ اور سماعت کا حق دیتی ہے یہاں پر خبروں میں سنسنی پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے اور ہر صحافی کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ خبر میں مصالحہ لگائے خصوصاً خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز میں ملزمان کی بجائے متاثرہ فریق کو نمایاں کیا جاتا ہے جس کے مستقبل میں منفی اثرات متاثرہ فریق پر پڑتے ہیں اور بعض اوقات زیادتی کا شکار لڑکی کی شادی بھی نہیں ہو پاتی اور یہی کچھ این جی اوز بھی کرتی ہیں کہ وہ متاثرہ فریق کی ہمدردی میں ریلیاں نکالتی ہیں اور بڑے بڑے بینرز پر لکھا جاتا ہے کہ مثلاً (ش) کے ساتھ زیادتی کے ملزمان گرفتار کئے جائیں یہاں پر بھی مجرم کو نمایاں نہیں کیا جاتا بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ حکومت نے عوام کی سہولت کیلئے پراسیکیوٹر مقرر کر رکھا ہے جو لوگ وکیل کی فیس ادا نہیں کر سکتے وہ پراسیکیوٹر کی مدد لے سکتے ہیں پراسیکیوٹر موجودہ قانون میں اتنا بااختیار ہے کہ کوئی تھانیدار اگر ایف آئی آر میں کوئی غلط فقرہ درج کرتا ہے تو پراسیکیوٹر اعتراض لگا کر وہ ایف آئی آر درست کرنے کیلئے دوبارہ تھانے بھجوا سکتا ہے اس موقع پر اہم مقدمات کی سماعت کے دوران صحافیوں کی عدالت کے اندر موجودگی کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف تنویر نے کہا کہ ہر شخص سماعت سن سکتا ہے مگر بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ غلط رپورٹنگ کی وجہ سے کیس پر اثر پڑتا ہے جس پر صحافیوں نے کہا کہ اگر وہ مقدمات کی سماعت کے دوران موجود نہ ہوں تو وہ جو رپورٹنگ کریں گے اس میں کس قدر سقم ہو سکتی ہے وہ اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے جس پر ڈسٹرکٹ بار کے صدر میاں عارف تنویر نے یقین دلایا کہ وہ اس ضمن میں ایڈمنسٹریشن سمیت دیگر عدالتوں کے جج صاحبان سے اس ضمن میں بات کریں گے اور اہم مقدمات کی سماعت کے دوران پریس کلب کے ایک ممبر کو دوران سماعت کمرہ عدالت میں بیٹھنے کی اجازت دلانے کی کوشش کریں گے۔ مقررین نے خواتین کے حوالے سے بہتر رپورٹنگ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اکثر اوقات جس خاتون کے ساتھ زیادتی کی جاتی ہے اس کا نام میڈیا میں آ جاتا ہے لیکن زیادتی کرنے والے کا اکثر اوقات نام نہیں لیا جاتا جس سے ملزم کو قانون کی گرفت میں لانے میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

روزنامہ
اب تک
DAILY
ABTAK
چیف ایڈیٹر
سید سجاد بخاری
جمعۃ المبارک 09 مئی 2014ء 09 رجب المرجب 1435ھ 26 بیساکھ 2071ب

عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، رانا قیصر

حکومت کو چاہیے کہ وہ ضلع کی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی کو یقینی بنائیں

سرگودھا (بیورو رپورٹ) عوام کو انصاف فراہم کرنا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں پراسیکیوشن (استغاثہ) کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے میڈیا اہم کردار ادا کرسکتا ہے ضلع کی سطح پر خواتین کے کیسز کی پیروی کیلئے خواتین تجربہ کیساتھ ساتھ پراسیکیوٹرز خواتین کی تعیناتی بھی ضروری ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ ضلع کی سطح پر 33 فیصد خواتین پراسیکیوٹرز کی بھرتی کو یقینی بنائیں پراسیکیوشن کے نظام میں بہتری معاشرے کے ہر فرد کی زندگی میں بہتری کے مترادف ہے کیونکہ نظام انصاف میں بہتری اور قانون کی حکمرانی کے ثمرات سے عوام ہی مستفید ہوتے ہیں ملک میں جو بھی جرم ہوتا ہے اس کی تلافی سٹیٹ کی ذمہ داری ہے جرم ہونے میں دو فریق ہوتے ہیں ایک وہ جس نے زیادتی کی دوسرا جس سے زیادتی ہوئی ہو ان خیالات کا اظہار سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے زیر اہتمام سرگودھا پریس کلب میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر سی آر ایس ایس رانا قیصر، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عارف نذیر، صدر سرگودھا پریس کلب نعیم اختر خان، عورت فاؤنڈیشن کی کوآرڈی نیٹر گوہر زمان، کنسلٹنٹ این جی او قیصر و اسماعیل سینئر صحافی ملک معظم نے کیا۔